بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فروری ۴۴۹

رَبِّ اَفْضَلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَعَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل

خطبہ نمبر ۱۶ روزانہ

لوح اتحاد

The Daily ALFAZL RABWAH

ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۴ رمضان ۱۴۰۰ھ ۲۷ وفا ۱۳۵۹ھش ۲۷ جولائی ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۷۱

کوپن ہیگن میں ڈینش احمدیوں اور مہمانوں سے تعلیم پر گفتگو

نے دو گھنٹہ تک سوالوں کے جواب دیئے

حضور بخیریت کوپن ہیگن پہنچ گئے۔ صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کیبل گرام

ربوہ ۲۶ وفا (جولائی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کوپن ہیگن سے بھیجی ہوئی جو کیبل گرام امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آج موصول ہوئی ہے۔ اس میں حضور کی صحت و عافیت کی اطلاع دینے کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ حضور کے فضل و کرم سے ۲۲ جولائی کو بخیریت تمام کوپن ہیگن پہنچ گئے۔

عظیم اور تاریخی مہم پر یورپ اور دیگر ممالک کے دورے پر ہیں۔ اس دوران حضور جن اہم مقاصد دینیہ کی بجا آوری میں دن رات مشغول ہیں اس کی تفصیل بتاتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے کیبل گرام میں تحریر فرمایا ہے کہ

۲۳ جولائی بروز منگل شام کو حضور نے ڈینش احمدیوں اور مقامی مہمانوں سے ملاقات کی اور دو گھنٹے تک ان احباب سے تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی۔ ان حاضرین میں سے متعدد احباب نے حضور سے بہت سے سوالات کئے۔ جن کے حضور نے کافی شافی جوابات عنایت فرمائے۔ اور اس طرح سے محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ نشست نہایت کامیاب اور مؤثر رہی

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے کو صحت و عافیت سے رکھے۔ یورپ اور دیگر ممالک کے اس سفر میں اپنی خاص تائیدات سے نوازے۔ حضور ایدہ اللہ کو اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے۔ یورپ اور دیگر ممالک کے اس سفر میں اپنی خاص تائیدات سے نوازے۔ حضور ایدہ اللہ کو اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے۔ یورپ کی روحوں کو جلد سے جلد حق کے قبول کرنے کی سعادت عطا کرے اور حضور ایدہ اللہ کو بمعہ قافلہ خیریت سے وطن واپس لائے

اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین

خاکسار محمد سعید صدر حلقہ ۔ سمن آباد نائب ناظم ضلع اللہ فیصل آباد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اہم ارشاد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے اجتماع ۱۹۷۹ء کے موقعہ پر ارشاد فرمایا۔

"وہ حاتی علوم کا سیکھنا اس کے لئے پروگرام یہ ہے کہ عمر کے لحاظ سے ہر بچہ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے والا ہو۔ جب میں ہر بچہ کہتا ہوں تو میری مراد ہر احمدی بچہ سے ہے۔ خواہ وہ شہر میں رہنے والا ہو خواہ وہ دیہات میں رہنے والا ہو۔ خواہ وہ بڑی جماعت کا ایک طفل ہو خواہ وہ ایسے خاندان سے تعلق رکھتا ہو کہ جہاں صرف ایک ہی خاندان احمدی ہے۔ جتنی جلدی ممکن ہو سکے اس بچے کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھا دیا جائے۔"

قاعدہ حاصل کرنے کے لئے منیجر مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ سے رجوع کریں۔

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۶ وفا / جولائی۔ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے گزشتہ چند روز سے مسلسل خراب چلی آ رہی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کا کامل بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔

• محترم صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ رقم فرماتی ہیں۔ میری چھوٹی بہن عزیزہ امۃ الجمیل بیگم کا فاطمہ ہسپتال لائل پور میں پتے اور اپنڈکس کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے اپریشن کامیاب فرمائے۔ بعد میں بھی کوئی پیچیدگی نہ پیدا ہو۔ اور عزیزہ کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور صحت والی زندگی بخشے۔ آمین

• عزیزی محمد اسلم صاحب ایس ڈی او ۔ ایڈمنسٹریٹی فیصل آباد برادر اصغر مکرم ڈاکٹر ولی محمد صاحب سابق سینئر سرجن و پروفیسر آف سرجری پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد عرصہ چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ علاج جاری ہے۔ لیکن خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہو رہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خصوصی اور دیگر بزرگان جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ عزیزم کے لئے دعا فرمائیں کہ

یہ سب آپ کی دعاؤں کے حقدار ہیں

— (۱) محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ رمضان المبارک۔ عبادتوں۔ قربانیوں اور دعاؤں کا مہینہ ہے۔ قبولیت دعا کے ان مبارک ایام میں جہاں آپ اسلام کی ترقی کے لئے، اپنے لئے اور اپنے اہل و عیال کے لئے دعائیں کریں۔ وہاں ان بھائیوں اور بہنوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو اپنے اخراجات میں کمی کر کے اشاعت اسلام کے لئے بڑھا چڑھا کر چندہ دیتے ہیں۔ اور ان ننھے مجاہدین کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جو اپنے معصوم دلوں میں خدا کی محبت لئے ہوئے اپنے چھوٹے سے جیب خرچ سے بچا کر علیہ السلام کے لئے چندہ دیتے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی: مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

تعلیم کے میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنیوالے طلباء میں تمغوں اور انعامات کی تقسیم کے موقعہ پر خطاب

آج بڑی خوشی کا دن ہے کیونکہ حال ہی میں جو عظیم تعلیمی منصوبہ بنایا گیا تھا اس کے ضمن میں یہ پہلا اجتماع ہے

علم خدا کے منشاء کے بغیر حاصل نہیں کیا جا سکتا اس لئے خالی ذہن اور حافظہ ہی کافی نہیں دعاؤں کی بھی ضرورت ہے

تعلیمی منصوبہ سے متعلق بعض اہم فیصلوں کا اعلان اور تمغوں سے متعلق تفاصیل کا بیان

مورخہ ۱۳ احسان ۱۳۵۹ ہش بمطابق ۱۳ جون ۱۹۸۰ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کو سونے کے تمغے مرحمت فرمائے۔ اس موقعہ پر حضور نے جو خطاب فرمایا اس کا مکمل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (یوسف سلیم ایم۔اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج میرے لئے اور آپ کے لئے بڑی خوشی کا دن، بڑی برکتوں اور رحمتوں کا دن ہے اس لئے کہ تعلیم کے متعلق جو عظیم منصوبہ میں نے حال ہی میں جاری کیا ہے اس کے ضمن میں یہ پہلا Function یا اجتماع اس وقت یہاں ہو رہا ہے۔

بہت سے بچوں نے مجھے خطوط لکھے۔ اس اجتماع کے انعقاد کے اعلان کے بعد کہ ابھی ۱۹۸۰ء کے تو بہت سے نتائج نکلنے والے ہیں۔ آپ نے بہت پہلے اس کا انعقاد کیوں کر دیا۔ ان کا خیال تھا کہ شاید وہ محروم ہو جائیں گے۔ اس واسطے ابتدا میں اس اعلان سے ہی کرتا ہوں کہ کوئی بھی محروم نہیں رہے گا۔ انشاء اللہ

بات یہ ہے کہ جب ہم پڑھا کرتے تھے یعنی آپ کی عمر کے تھے۔ ہمیں یہ بھی معلوم ہوتا تھا کہ امتحانات کن تاریخوں میں منعقد ہوں گے اور ہمیں یہ بھی پتہ ہوتا تھا کہ نتائج کب نکلیں گے۔ اب زمانہ بدل گیا ہے۔ اب نہ طالب علموں کو یہ پتہ ہے کہ ان کا امتحان لیا کب جائے گا اور نہ ان کو یہ پتہ ہے کہ ان کا جو امتحان لیا جائے گا اس کے

نتائج کا اعلان

کب ہوگا۔ چنانچہ ہمارا ایک ایسا ذہین بچہ جس کا امتحان ۱۹۷۸ء میں ہونا چاہیئے تھا اس کا کوئی سال ڈیڑھ سال کے بعد امتحان ہوا اور نتیجہ ایسے وقت میں نکلا کہ اب ہم اس کو انعام کی اس فہرست یعنی ۱۹۸۰ء کی فہرست میں شامل کر رہے ہیں۔ کسی شخص کو کسی مقام پر یہ احساس نہیں کہ اپنی نوجوان عمر کے بچوں کی عمر ضائع نہ کی جائے۔ آرام سے ایک دو سال ضائع ہو جاتے ہیں اور کوئی خیال نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ ہماری نوجوان نسل پر رحم کرے اور ان کے اوقات کو ضائع ہونے سے بچانے کے انتظامات کے سامان پیدا کرے۔

ہجری شمسی کا جو سال رواں ہے (۱۳۵۹ ہش کا سال ہے) یہ ایک پہلو سے بہت دلچسپ ہے اس کا ایک حصہ چودھویں صدی کے آخری سال کے مہینوں کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔ اور ایک حصہ پندرھویں صدی کے پہلے سال کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔ جس طرح دو کاغذوں کو جوڑنے کے لئے ایک پن (Pin) لگایا جاتا ہے۔ اس طرح ہجری شمسی نے ہجری قمری کی دو صدیوں کو آپس میں ملا دیا ہے۔ ان کے درمیان ایک ملاپ پیدا کر دیا ہے۔ میں نے جو اعلان کیا اپنے منصوبے کا، اس کا تعلق مختلف پہلوؤں سے مختلف عمر کے بچوں اور مختلف اوقات میں امتحان دینے کے پاس ہونے والے بچوں کے ساتھ ہے۔ جہاں تک میڈلز یعنی

تمغے دینے کا سوال

ہے۔ یہ اعلان وضاحت کے ساتھ یا اشارۃً میں نے کیا تھا کہ اس کا تعلق ۱۹۸۰ء کے ساتھ یا ۱۳۵۹ ہش کے ساتھ ہے۔ بعض ماں باپ نے، بعض بچوں نے بات سمجھی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ۷۸ء میں جو نتیجہ نکلا تھا اس میں ہم اول آئے تھے ہمیں بھی انعام دیں۔ تم اول آئے، اللہ تعالیٰ نے بڑا رحم کیا تم پر، تمہیں ذہین بنایا۔ تمہاری کوشش کو کامیاب کیا۔ لیکن بہرحال کوئی منصوبہ کسی تاریخ سے شروع ہوتا ہے۔ اب ہمارا یہ منصوبہ ۱۹۸۰ء۔ ۱۳۵۹ ہش سے شروع ہو گیا اور آپ اس فہرست میں شامل نہیں ہوئے۔ بہت سارے پہلو ہیں اس منصوبے کے جن کا تعلق تعلیمی ترقی سے ہے۔ ایک پہلو یہ ہے کہ ہر ذہین بچے کو یعنی خاص طور پر جو ذہین ہے اسے جماعت سنبھالے گی۔ ضائع نہیں ہونے دے گی۔ اور ایک پہلو یہ ہے کہ ہر بچے کو دسویں جماعت تک جماعت سنبھالے گی۔ یہ دو علیحدہ علیحدہ چیزیں ہیں۔ ایک ہمارا نوجوان بچہ ہے۔ چودھویں صدی کے آخری سال میں اس کا نتیجہ نکلا لیکن وہ ۱۹۸۰ء کے اندر نہیں آیا تاہم اس کے گھریلو حالات ایسے تھے جلسہ پر میں نے اعلان کیا تھا کہ اسکو جماعت سنبھالے گی ان کو بھی اطلاع کر دی تھی۔ پری انجینئرنگ انٹرمیڈیٹ کا انہوں نے امتحان دیا اور بورڈ میں اول آئے۔ ان کو میں نے اس میں شامل کر لیا ہے وہ اس منصوبے کے ساتھ نہیں۔ لیکن آج کے اس ملاپ میں ان کی

خوشی اور ہماری خوشی چونکہ ایک ہی ہے اس واسطے میں نے شامل کر لیا ہے اس میں اور اُن کو انشاء اللہ ایسی مدد جو اُن کی پڑھائی کو جاری رکھنے کے لئے ضروری ہے وہ جماعت دینی چلی جائے گی۔ اس کے علاوہ آج ہم ان کو سونے کا تمغہ بھی دیں گے اور قرآن کریم کی تفسیر بھی دیں گے۔ اور پھر اُن کو ہم نے مزید پڑھانا بھی ہے سارے خرچ کا جتنا حصہ وہ خود برداشت نہیں کر سکتے وہ جماعت دے گی۔ اور دعائیں بہت دیں گے کہ اللہ تعالیٰ اُن کی ذہنی قابلیت کو قائم رکھے اور پہلے سے زیادہ آگے بڑھنے کی انہیں توفیق دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس ضمن میں

ایک چھوٹی سی بات

میں بتا دوں کہ ایک نئی ریسرچ یہ ہوئی ہے کہ دال کی قسم کی ایک چیز سویابین ہے وہ اب یہاں پاکستان میں بھی لگانے کی مہم حکومت کی طرف سے جاری کی گئی ہے اس کے اندر بڑی خصوصیات ہیں۔ اُس کی بہت سی قسمیں ہیں بلکہ سینکڑوں۔ جو قسم ہمارے ملک میں کامیاب ہوئی ہے وہ "ییلو منچورین" (YELLOW MANCHURIAN) قسم ہے۔ زرد رنگ کی سویابین۔ منچوریا سے، آؤٹر منگولیا سے آیا تھا اس کا بیج۔ امریکہ میں بھی گیا یہاں بھی آیا اور باقی اقسام کی نسبت یہ قسم بہت کامیاب ہوئی امریکہ میں بھی اور ہمارے ملک میں بھی۔ اس سویابین میں ۲۴ فیصد تیل (چکنائی) ہے۔ اس چکنائی میں بڑی بھاری مقدار میں ایک کیمیاوی جزو پایا جاتا ہے اس کو کہتے ہیں "لیسے تھین" یہ کیمیاوی جزو انسان کے حافظہ کے لئے بڑا مفید ہے۔ دماغ پر اس کے اچھے اثرات کے متعلق ۱۹۷۸ء میں نئے نئے تجربے ہوئے تھے۔ چونکہ انگلستان میں دوستوں کو پتہ تھا کہ میں اس میں دلچسپی لے رہا ہوں اسلئے وہاں ایک دوست نے مجھے ایک CUTTNIG (تراشہ) لا کے دیا جس میں بتایا گیا تھا کہ یہ نئی ریسرچ ہوئی ہے کہ سویابین کھانے سے طالبعلم ۴۰ فی صد اپنا وقت بچا لیتا ہے یعنی جس بات کے حفظ کرنے میں دس منٹ اس کو لگتے تھے وہ اس نے چھ منٹ میں حفظ کر لی تو بڑا فائدہ ہو گیا۔ جسکا مطلب یہ ہے کہ چھ گھنٹے اگر اس نے کام کیا ہے تو اس کا عام جو نتیجہ تھا وہ چھ کی بجائے دس نکلا۔ پہلے دس گھنٹے میں اگر اس نے چھ گھنٹے کی چیز حفظ کی تھی تو پھر چھ گھنٹے میں دس گھنٹے کی چیز حفظ کرنے لگ گیا۔ یا جو دس گھنٹے میں اُس نے حفظ کرنا تھا وہ چھ گھنٹے میں حفظ کرنے لگ گیا۔ "لیسے تھین" میں اور بہت ساری خاصیتیں ہیں۔ میں بھی اس کو استعمال کرتا ہوں۔ میرے پاس امریکہ کی بنی ہوئی کیپسول میں "لیسے تھین" ہے۔ یہ سویا لیسے تھین کہلاتے ہیں۔ چونکہ سویابین سستی ہے اس لئے

سستا منبع اور سرچشمہ

مل گیا ان کو لیسے تھین کا۔ اس وقت دو اسانہ ادارے جو دوائی بنا رہے ہیں اس کے اوپر لکھا ہوتا ہے "سویا لیسے تھین"۔ میرے پاس جو کیپسول ہیں ان پر بھی لکھا ہوا ہے۔

ایک بچہ ہمارا نوجوان مجھے ملنے کے لئے آیا۔ محنت کی وجہ سے اس کی آنکھیں گڑھے میں گئی ہوئی تھیں۔ چہرہ پر بڑی کمزوری کے آثار تھے۔ کہنے لگا۔ میں ستمبر میں فائنل ایم بی بی ایس کا امتحان دینے لگا ہوں، تھک جاتا ہوں، محنت کر رہا ہوں اور میں نے اپنا ٹارگٹ بنایا ہے کہ ۹۰ فیصد نمبر لوں گا۔ میں نے کہا میں نے تمہارا ٹارگٹ بنا دیا ہے اسی فی صد نمبر لینے کا۔ تو یہ جو دس نمبر میں نے بڑھائے ہیں اس کے لئے ذمہ داری میری ہوگی۔ میں تمہیں ایک نسخہ بتاتا ہوں "لیسے تھین" میں نے اُسے بتائی اور میں نے تجربہ کروانے کے لئے اُسے اپنے پاس سے چھ کیپسول دئے۔ اور کہا تین دن تک ایک کیپسول صبح ناشتہ کے ساتھ اور ایک دوپہر کو کھانے کے ساتھ کھاؤ۔ تین دن کے بعد شام کو میرے پاس آ کے بتانا۔ تمہیں کوئی اثر محسوس ہوا اس کا۔ وہ تین دن کے بعد آیا۔ پہلے تو میری نظر نے یہ پہچانا کہ چہرے پر سے اسکی کمزوری دور ہو گئی۔ بڑا محنتی۔ آنکھوں میں جان آئی ہوئی۔ بڑی تیزی۔ جو ذہانت کی تیزی آنکھوں سے نظر آتی ہے [illegible] مجھے کہنے لگا کہ میں پانچ گھنٹے کام کر کے تھک جاتا تھا۔ اور اب یہ کیپسول جو کھائے ہیں [illegible] نے، میں دس گھنٹے کام کر کے بھی نہیں تھکتا۔ میں نے کہا پھر میرے پاس تو ستمبر تک [illegible]

کھلانے کیلئے نہیں ہے۔ منگوا دو باہر سے۔ اگر مجھے خدا توفیق دے تو میں تو ٹنوں کے حساب سے منگوا کے ہر ذہین بچے کو سویابین کھلا دوں۔ اوّل تو سارا سال کھانی چاہیئے۔ لیکن کم از کم چار مہینے امتحان سے پہلے وہ کھانا شروع کرے تو وہ بہت ساری پچھلی کمیاں دور کر سکتا ہے۔ بہرحال

ہم نے ہر کوشش کرنی ہے

مادی بھی اور غیر مادی بھی۔ اور خدا سے دعا کر کے اپنے لئے اور اپنے رب کی مخلوق کی خدمت کیلئے یہ طلب کرنا ہے کہ ہمارا دماغ جو بہترین نتائج نکال سکتا ہے وہ ہمیں اور نوع انسانی کو حاصل ہوں اور خدا تعالیٰ توفیق دے ہمارے نوجوان کو کہ وہ خدا کی رضا اور نوع انسانی کی خدمت کیلئے علم حاصل کرے علم کے میدان میں آگے سے آگے بڑھے اور دنیا کو روحانی طور پر بھی فائدہ پہنچانے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت پیدا کرنے کے سامان اس کے ذریعے سے ہوں۔ اور مادی ترقیات کیلئے مادی ضرورتیں پورا کرنے والا ہو، دنیا سے دکھوں کو دور کرنے والا ہو۔

بیماری ایک دکھ بن جاتی ہے۔ انسان کی اپنی غفلت کے نتیجہ میں۔ اس پہلو سے انسان کی زندگی میں جو دکھ بھی پیدا ہو ہمارا ڈاکٹر خدا تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم اور خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ ادویہ اور خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ بنیادی اصول شفاء یعنی دعا کے ذریعہ سے اُس دکھ کو۔ اُس بیماری کو دور کرنے والا ہو۔ وہ دنیا کا رہبر اور قائد بنے۔ ظلمات سے نکال کر نور کی طرف اُن کو لانے والا ہو۔

تمغے اور انعامات کی تقسیم کے لئے آج کا اجتماع ہمارا پہلا اجتماع ہے۔ اسمیں تو انعام حاصل کرنے والے تھوڑے سے آئے ہیں۔ انشاء اللہ آگے چل کر بہت سارے اور آئیں گے۔ اسلئے ایک تو یہ اعلان میں نے کر دیا کہ ۱۹۸۰ء سے اس سکیم کا ہے تعلق لیکن ۱۹۸۰ء سے مراد میری یہ ہے کہ امتحان خواہ امتحان لینے والوں نے تین سال پہلے لیا ہو لیکن اگر نتیجہ وہ ۱۹۸۰ء میں اُس کلاس کا نکالتے ہیں، اُس فرد کا نہیں۔ اور

ہمارے قواعد کے مطابق

انعام کا یا ادائیگی حقوق کے ضمن میں وہ کسی چیز کا مستحق بنتا ہے تو وہ اسے مل جائیگی۔ اس واسطے اس قسم کی دوسری تقریب انشاء اللہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر ہوگی۔ جنہوں نے مجھے خط لکھا ہے کہ ہم نے تو ابھی امتحان دینے ہیں اور اُن کے نتیجے نکلنے ہیں یا یہ کہ ہم امتحان دے چکے ہیں اور ابھی نتیجہ نہیں نکلا یا نکلنے والا ہے اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں اچھے نمبر دیگا وہ تسلی رکھیں کہ اگر خدام الاحمدیہ کے اجتماع سے پہلے اُن کا نتیجہ نکل آیا تو اجتماع پر اُن کو اُنکا حق ادا کر دیا جائیگا۔ جنکا اُسوقت تک بھی نتیجہ نہ نکلا تو اجتماع کی تاریخ سے لیکر ۲۰ دسمبر کے درمیان جنکا نتیجہ نکلے گا اُن کو اُن کے حقوق جلسہ سالانہ کے موقع پر ادا کر دیئے جائیں گے۔ اور انعامات یا حقوق کی ادائیگی کا ۱۹۸۰ء کا سال جلسہ سالانہ کے موقع پر ختم ہو جائیگا۔ یہ بات وضاحت سے میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ اگر کسی کا نتیجہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع سے پہلے نکل آیا اور وہ اس خواہش کے مطابق کہ میں جلسے پر انعام لینا چاہتا ہوں ہمیں اطلاع نہ دے اور اجتماع کے بعد دے تو سالانہ جلسے پر اس کو انعام نہیں دیا جائیگا۔ بلکہ اسکے گھر بھجوا دیا جائیگا یعنی محروم نہیں رکھا جائیگا۔ لیکن اگر وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس طرح میں چالاکی کر کے سالانہ جلسہ کے موقع پر انعام لے لوں گا تو میں اُس کو کہتا ہوں کہ احمدی بچے چالاکیاں نہیں کیا کرتے۔ اسواسطے ایسا نہ سوچیں۔ جو وقت مقرر ہے اس کے اندر وہ اپنا حق لیں اور دعائیں لیں۔ اور دعائیں لینے میں تاخیر کیوں کرتے ہیں۔ جو دعا اُن کو

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر

اور اجتماع کے وقت سے ملنی شروع ہو جاتی ہے اس میں دیر کیوں کرتے ہیں وہ۔ وہ اسوقت سے دعائیں لینی شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ اُن کی ترقیات کے سامان پیدا کرے

میرا مقصد اس موقع پر اس اجتماع سے یہ بھی تھا کہ انسان جو منصوبہ بناتا ہے ابتداء میں اُسکی حیثیت تھیوری کی ہوتی ہے۔ جب اُس پر عمل کرتا ہے بہت ساری چیزیں سامنے آتی ہیں کہ یہاں یہ چیز سوچنے سے رہ گئی، یہ الجھن ہے اسے کسی طرح دور کرنا چاہیئے وغیرہ وغیرہ۔ تو اس سے ہمیں بہت کچھ حاصل ہوا۔ ایک تو بچوں نے کہدیا کہ ہمیں کیوں چھوڑ رہے ہیں۔ انکو تسلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو گئی کہ ہم کسی کو نہیں چھوڑ رہے۔ اللہ کا فضل اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت (چونکہ آپ رحمۃ للعالمین ہیں) سب کے لئے ہے۔ آپ کی رحمت سے آپ کے طفیل ہی ہمارے دماغ میں یہ منصوبہ آیا اور آپ کو یہ نعمتیں اور دعائیں ملنی شروع ہوئیں۔

ایک سوال اور پیدا ہوا۔ میں مثال دیتا ہوں گریجوایشن کے لیول کی یعنی بی اے بی ایس سی وغیرہ کے لیول کی۔ اس ضمن میں ایک الجھن سامنے آئی۔ یہی میں چاہتا تھا کہ یہ الجھنیں جتنی جلدی دور ہو سکتی ہوں ہو جائیں۔ سوال یہ پیدا ہوا کہ بی اے۔ بی ایس سی اور بی اے بی ایس سی آنرز دو علیحدہ علیحدہ لیول سمجھے جائیں گے یا ایک سمجھا جائیگا۔ یہ بھی ہے وہ سوال "جو پہلے نہیں ہُن آگیا ذہن وچ"۔ اگر ان کو علیحدہ علیحدہ سمجھا جائے تو پھر انعام کی کیا صورت ہوگی؟ اگر ان کو ایک سمجھا جائے تو بی اے، بی ایس سی آنرز والے کو انعام ملے گا یا بی اے بی ایس سی والے کو؟ یہ سوال پیدا ہو گیا۔ میرا ذہن اس طرف جاتا ہے کہ بی اے، بی ایس سی والے کو اگر وہ

یونیورسٹی کے امتحان میں

فرسٹ، سیکنڈ یا تھرڈ آتا ہے، اپنے کالج کے امتحان میں نہیں، تو اس کو انعام مل جائے گا۔ اس صورت میں پھر جو بی اے، بی ایس سی آنرز کرنیوالے ہیں ان کی طرف سے عملاً خاموش زبان سے یہ سوال اٹھا کہ بی اے۔ بی ایس سی والوں کو آپ نے انعام دیدیا لیکن بی اے۔ بی ایس سی آنرز والے کے متعلق کیا فیصلہ ہے؟ آنرز کا جو امتحان ہے اسمیں ایک تھوڑی سی الجھن ہے۔ وہ یہ کہ بہت چھوٹی کلاس ہوتی ہے اس کی۔ ہو سکتا ہے کہ آنرز ان میتھی میٹکس میں صرف آٹھ دس ہی لڑکے ہوں اور ہو سکتا ہے کہ اس میں فرسٹ آنیوالا بڑے نچلے درجے کی فرسٹ ڈویژن لینے والا ہو۔ اور ہو سکتا ہے کہ بی ایس سی آنرز ان میتھی میٹکس میں جس لڑکے نے ٹاپ کیا ہے اس سے سو نمبر زیادہ بی ایس سی پاس نے لئے ہوں۔ تو اس صورت میں تو وہ حقدار نہیں بنتا کیونکہ اصل میں تو ہم خوش کرنے کے لئے یا خوش ہونے کے لئے انعام نہیں دے رہے۔ ہم اس گروہ سے تعلق نہیں رکھتے کہ جن کے متعلق قرآن کریم میں آتا ہے کہ وہ خواہش رکھتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ایسے اعمال کے نتیجہ میں جو انہوں نے کئے ہی نہیں ہوتے بِمَا لَا يَفْعَلُوْنَ۔ ہمارے اندر تو ایسا کوئی گروہ نہیں ہے لیکن یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تین لڑکے صرف امتحان دینے والے ہوں بی ایس سی آنرز ان میتھی میٹکس کا۔ میں ایک مثال دے رہا ہوں سمجھانے کے لئے۔ صرف تین لڑکے امتحان دینے والے ہیں لیکن ان تین میں جو فرسٹ آیا ہے بی ایس سی میں فرسٹ آنے والے لڑکے سے اس نے تین فی صد زیادہ نمبر لئے ہیں۔ کیونکہ غالباً ان کے نمبر زیادہ ہوتے ہیں اس واسطے فی صد پر ان کا مقابلہ ہوگا بی ایس سی میں جو احمدی لڑکا فرسٹ آیا اس کو ہم نے

سونے کا تمغہ انعام

دے دیا۔ اب اگر بی ایس سی آنرز ان میتھی میٹکس میں بھی احمدی لڑکا فرسٹ آیا ہے اور تین فی صد اس نے انعام لینے والے سے زیادہ نمبر لئے ہیں تو اس کو میں محروم نہیں کر سکتا۔ نہ مجھے کرنا چاہیئے۔ اس کو بھی انعام دیں گے۔ بیشک دو انعام چلے جائیں یا چار چلے جائیں یا اس سے زیادہ۔ لیکن اگر کوئی طالب علم یہ سمجھتا ہے کہ نمبر چاہے میرے کم ہوں اگر میں پانچ لڑکوں میں سے اوّل آیا ہوں تو مجھے

گولڈ میڈل

انعام میں مل جائے اس کو میں نہیں دوں گا۔ بی اے، بی ایس سی آنرز سائنس میں یا آرٹس میں صرف اس لڑکے کو انعام کا مستحق نتیجہ قرار دے گا جس کے نمبر فیصدی کے لحاظ سے بی اے۔ بی ایس سی کے فرسٹ کے مقابلے میں زیادہ ہوں گے۔ لیکن اگر اس کے نمبر کم ہوں گے فیصد کے لحاظ سے تو وہ انعام کا مستحق نہیں ہے۔ جب یہ مسئلہ سامنے آیا تو صوفی بشارت الرحمٰن صاحب بہت الجھ گئے تھے اس میں۔ وہ کہتے تھے کسی کو بھی انعام نہ دیا جائے۔ میں پھر سوچ میں پڑ گیا۔ میں نے سوچا کہ یہ بھی شکل بن سکتی ہے۔ جو حقدار نہیں اُسے نہیں دینا اور جو حقدار ہے اُسے ملنا چاہیئے۔ اس واسطے میں ..... سامنے ہوں کہ ایسا بی اے۔ بی ایس سی آنرز جو فرسٹ آیا ہے آنرز میں اور نمبر بھی اس نے بی اے یا بی ایس سی میں فرسٹ آنیوالے سے فیصد کے لحاظ سے زیادہ لئے ہیں وہ حقدار بن جائیگا چاہے اُدھر بی اے یا بی ایس سی میں فرسٹ آنیوالا احمدی ہے یا نہیں ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میرا تو دل کرتا ہے دوسرے بھی لیں اگر چاہیں تو مجھے لکھدیں میں دیدوں گا ان کو۔

اچھا اب

ایک اور مسئلہ

آگیا سامنے۔ یہ میں اسلئے بتا رہا ہوں کہ یہ جو میں نے آج تقسیم انعامات کی تقریب منعقد کرنے میں اتنی جلدی کر دی سفر پر جانے سے پہلے، وہ یہی الجھنیں دور کرنے کیلئے تھی۔ مسئلہ یہ آگیا سامنے کہ ایم۔ اے، ایم ایس سی ہے مثلاً۔ ایک تو مضمون فزکس ہے، کیمسٹری ہے، میتھی میٹکس ہے، اور بہت سے مضامین ہیں سائنس کے میدان میں۔ یہ بہت اہمیت رکھتے ہیں انسان کی زندگی میں بعض ایسے مضامین ہیں جو انسانی زندگی میں اتنی اہمیت نہیں رکھتے۔ آیا انعام دینے کے لحاظ سے اہم، نسبتاً کم اہم اور غیر اہم مضامین کیساتھ ایک جیسا سلوک کریں؟ تو اس کے متعلق میں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ ابھی ہمارے پاس وقت ہے۔ اگلے انعام تک ہم اس پر سوچیں گے۔ اسوقت تک جو میرے دماغ نے سوچا ہے وہ یہ ہے کہ مضمون اہم ہو نسبتاً کم اہم ہو یا بالکل غیر اہم ہو جو فرسٹ آتا ہے اپنے مضمون میں اس کو ضرور انعام دے دینا چاہیئے۔ لیکن سوال سوچنے کا سیکنڈ اور تھرڈ کے متعلق رہ جائیگا۔ اُن کو دینا ہے یا نہیں۔ ابھی تک میرا دماغ اس طرف گیا ہے کہ جو غیر اہم مضامین ہیں ان میں سیکنڈ اور تھرڈ کو نہ دیا جائے اس واسطے جن کے ایسے مضامین ہیں جو ہم اعلان کر دیں گے کہ یہ ہمارے نزدیک (انسان غلطی کرتا ہے شاید ہم بھی کر جائیں) اہم یا غیر اہم ہیں اُس میں جس احمدی طالبعلم نے جماعت احمدیہ اور

جماعت احمدیہ کے امام

سے تمغہ حاصل کرنا ہے (بڑی عزت افزائی ہے، آپ کی نسلیں آپ پر فخر کریں گی) وہ فرسٹ آئے اپنے مضمون میں۔ وہ تھرڈ آکے انعام کا مستحق اپنے آپ کو نہ سمجھے۔

اس وقت ہم نے اس موقعہ پر جن کو انعام دینے کیلئے منتخب کیا ہے اُن میں ایک تو ابھی میں نے بتایا ہمارا ایک بڑا پیارا بچہ ہے آفتاب احمد۔ اوکاڑہ کے رہنے والے ہیں۔ ملتان بورڈ سے ایف ایس سی پری انجینئرنگ میں سارے بورڈ میں اوّل آئے ہیں۔ غریب گھرانے کی ماں کی گود میں اللہ تعالیٰ نے ذہانت پیدا کر دی۔ تو ہمیں بڑی خوشی ہے۔ ہماری جماعت کی اللہ تعالیٰ نے عزت افزائی کی ہے۔ صرف ان کے گھر والوں کی نہیں کی۔ اور جماعت اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے۔ میں اس بچے کو کہتا ہوں کہ تم بھی یہ سمجھو کہ یہ جماعت کی ذمہ داری ہے کہ تم آگے ترقی کرو اور کھیل کود میں اور لغو باتوں میں زندگی کے اوقات کو ضائع نہ کرو۔ اور دُنیا کے لئے اور بنی نوع انسان کے لئے اور خدا تعالیٰ کے دین کے لئے جو ایک نئی عظیم مہم جاری ہوئی ہے اس میں حصہ لیکر ایک مفید وجود بننے کی کوشش کرو۔ تو آفتاب احمد اوکاڑہ ملتان بورڈ میں پری انجینئرنگ میں اوّل آئے ہیں۔ ان کا نتیجہ نکلا ہے غالباً ۲۰ دسمبر ۱۹۷۹ء کو۔ جلسہ پر میں نے اعلان کیا تھا چند دن پہلے نکلا ہے لیکن ان کو ہم نے پہلے ہی انعام دینا تھا اس لئے ان کو ہم نے شامل کر لیا ہے اس فہرست میں۔ بسم اللہ وہاں سے ہوئی ہے اس واسطے انعام بھی میں پہلے ان کو دوں گا۔ پچھلے سال والوں کا۔ اس سال جن کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ نکلا ہے۔ سنہ ۱ میں وہ ایک تو ہیں نعیم الحق خان صاحب کراچی یونیورسٹی کے۔ وہ ایم اے سائیکولوجی میں اوّل آئے ہیں، اللہ تعالیٰ مبارک کرے ان کو۔ اور محمد لئیق احمد دارالعلوم غربی ربوہ۔ یہ ایم اے پولیٹیکل سائنس میں اول آئے ہیں۔ ساجد سلطان احمد کراچی ایم ایس سی زوالوجی میں دوم آئے ہیں۔ بشارت احمد صاحب کراچی ایم اے تاریخ میں سوئم آئے ہیں۔ بی ایس سی آنرز کیمسٹری میں عبدالقادر صاحب بیشر بھٹی سندھ یونیورسٹی میں اول آئے ہیں یعنی آنرز ان کیمسٹری میں (حضور نے ان کو آگے آنے کا ارشاد فرمایا۔ حضور کے ارشاد پر یہ سٹیج کے قریب آئے اور حضور نے ان کو کچھ دیر سامعین کے سامنے کھڑے رہنے کا ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا) یہ وہ ہیں جنہوں نے بہت اچھے نمبر لئے تھے لیکن ان کو ایم بی بی ایس میں داخلہ اس لئے نہیں ملا کہ یہ احمدی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کو تین سال کے بعد آنرز میں اسی یونیورسٹی (حیدرآباد یونیورسٹی) میں پہلی پوزیشن عطا کر دی۔ اللہ بڑا دیالو ہے۔

اس وقت کی میری گفتگو میں میں بہت ساری بنیادی باتیں بھی کہہ رہا ہوں۔ اب میں تمغوں کا حلیہ بیان کرتا ہوں یعنی یہ کہ ہم کیا تمغے دے رہے ہیں دنیا کا عام دستور کچھ اور ہے۔ مثلاً اولمپکس کے مقابلے ہوتے ہیں ان میں اپنے جسمانی ٹیلنٹ (TALENT) کو ظاہر کرنے والا جو فرسٹ آتا ہے اس کو طلائی تمغہ (پتہ نہیں اس میں سونا کتنا ہوتا ہے) دیا جاتا ہے جو سیکنڈ آتا ہے اُسے چاندی کا تمغہ دیا جاتا ہے اور جو تھرڈ آتا ہے یعنی ساری دنیا کے مقابلہ میں جو تھرڈ آتا ہے اس کو کانسی کا تمغہ دیا جاتا ہے۔ میرے خیال میں تو کانسی کا تمغہ تھرڈ کو دنیا اُس کی بڑی بے عزتی کرتا ہے۔ میں اس بارہ میں بھی سوچتا رہا۔ میں نے بتایا ہے کہ دراصل یہ اجتماع ہی اس لئے کیا ہے کہ بہت کچھ فیصلے یہاں کروں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میرا قصور ہے، میں مانتا ہوں۔ میں سمجھا نہیں سکا کام کرنے والوں کو میں یہ نہیں کہتا وہ سمجھ نہیں سکے۔ میں کہتا ہوں میں سمجھا نہیں سکا۔ میں نے یہ کہا تھا کہ

تمغوں کے الفاظ

مختلف ہوں گے اوّل اور دوئم اور سوئم کے۔ پھر میں نے کہا۔ سارے ہی تمغے سونے کے ہوں گے لیکن سونا کم کرتے جاؤ لیکن انہوں نے اخباروں میں پڑھ پڑھ کر کہ سونے کا اور چاندی کا اور کانسی کا تمغہ ملا۔ پتیلی کا پتہ نہیں کس چیز کا گند بلا۔ اس کے مطابق ہی تمغے تیار کر لئے۔ میں کل ہی اسلام آباد سے واپس آیا ہوں۔ میں نے سارا جائزہ لیا۔ اب جو فیصلہ میں نے کیا ہے اسے میں ریکارڈ کروا رہا ہوں آج۔ فیصلہ یہ ہے کہ جو اوّل آئے گا اسے طلائی تمغہ ملے گا جس میں ایک تولہ خالص سونا ہوگا اور یہ کوئی زیادہ قیمت نہیں ہے۔ Appreciation ہم نے کرنی ہے، خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنا ہے کہ ہمارے بچے کو اس نے اتنا ذہن دیا ہے کہ وہ اوّل آیا ہے۔ دو ہزار روپے کے سونے کا تمغہ دینا یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے تھوڑی سی ایک چیز ہے۔ اللہ دیالو ہے۔ ایک تولہ وزن کا خالص سونا ہوگا اس میں تمغہ بنانے کے لئے اس میں کچھ اور بھی ملاتے ہیں، وہ اس کے علاوہ ہے۔ اس ملی ہوئی چیز اس کا قطر ہے۔ تمغے کی دو طرفیں ہوتی ہیں ایک کو ہم چہرہ کہتے ہیں اور ایک کو کہتے ہیں پشت، اس کے چہرہ کے درمیان میں منارۃ المسیح کی شکل ہے۔ اس منارہ کے اوپر کے حصہ کے دائیں اور بائیں جو میں نے آنے والی صدی کیلئے ایک ماٹو دیا تھا جلسہ سالانہ پر "حمد اور عزم" وہ لکھا ہوا ہے۔ حمد میں نے کہا تھا جلسہ سالانہ پر کہ خدا تعالیٰ کا بے انتہا شکر ادا کرو کہ اس نے ہمیں مٹی میں دبے ہوئے تھے ہم، وہاں سے اٹھایا اور کتنی رفعتوں تک لے گیا ایک صدی میں۔ تو اگلی صدی میں اِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ کے مطابق شکر ادا کرو تاکہ اور ملے۔ اور ملے عقل اور ملے۔ ہمارے خاندانوں کو خدا تعالیٰ ذہین اور دے۔ ذہین بچے پیدا ہوں ہمیں طاقت عطا کرے۔ خدمتِ نوعِ انسانی کی ہزارہا تمنائیں ہیں۔ ہزارہا کیا لکھو کھہا لکھو کھہا میں کیوں کہوں۔ بیشمار نعمتیں ہیں اللہ تعالیٰ کی جو ملتی ہیں انسان کو۔ جب وہ ملیں تو ہمارا عزم ہو یہ کہ اے خدا! تو ہمیں دیئے جا۔ ہم تیری راہ میں اُسے خرچ کرتے چلے جائیں گے اس واسطے یہ دو لفظ میں نے ماٹو دیئے تھے ایک صدی کیلئے۔ یہ ماٹو اس منارۃ المسیح کے دائیں طرف حمد اور بائیں طرف عزم لکھا ہوا ہے اس تمغہ پر (اس موقع پر حضور نے تمغہ دکھاتے ہوئے فرمایا) یہ تعلیمی میدان کا تمغہ ہے تعلیمی میدان علم حاصل کرنے کو کہتے ہیں اس میں ایک تولہ سونا ہے جس کی گارنٹی سنار نے دی ہے کہ میں ذمہ دار ہوں کہ اس میں ایک تولہ خالص سونا پڑا ہوا ہے۔ یہ اس کا چہرہ ہے۔ اس کے وسط میں ہے منارہ۔ اور اس کے دائیں اور بائیں حمد اور عزم ہے۔ اب اُس کے نیچے

قرآن کریم کی آیت

لکھی ہوئی ہے اس کے متعلق میں کچھ کہنے لگا ہوں۔ بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ذہن دیا اور حافظہ دیا۔ حافظہ اور ذہن دو ایسی قوتیں ہیں کہ اگر ان کا صحیح استعمال کیا جائے یا ایک وقت میں گارڈین استاد اور ماں باپ صحیح استعمال کروائیں اپنے چھوٹے بچے سے تو علمی میدان میں انسان ترقی کر سکتا ہے۔ حافظہ بنیاد بنتا ہے علم کے میدانوں میں ترقی کرنے کی اور ذہن آسمانوں میں پرواز کرنے کی اسے طاقت دیتا ہے۔ ذہن کا کام ہے استدلال کرنا۔ حافظہ کا کام ہے یاد رکھنا۔ مشاہدہ تیسری قوت ہے۔ خدا نے اپنا جلوہ دکھایا دنیا میں اور اس کیلئے انسان کو مشاہدہ کی قوت عطا کی۔ اور خدا تعالیٰ نے اسلام میں ہمیں یہ تعلیم دی کہ صرف حافظہ اور ذہن کافی نہیں۔ اس واسطے دعا کرو کہ خدا تعالیٰ تمہیں علم حاصل کرنے اور علم میں بڑھتے رہنے کی توفیق عطا کرے اور دعا ہمیں سکھائی۔ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ط ہمیں یہ دعا سکھائی ہے اسلام نے۔ قرآن کریم نے اس کی وجہ بتائی ہے کہ کیوں میں کہتا ہوں کہ دعا کرو۔ اس واسطے کہ اس کائنات کی یہ جو ساری چیزیں ہیں جنہیں آپ پڑھ رہے ہیں اس کی بنیاد یہ ہے۔ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ۔ تم علم حاصل نہیں کر سکتے اللہ تعالیٰ کی منشاء کے بغیر۔ جب علم حاصل نہیں کر سکتے

اللہ تعالیٰ کی منشاء کے بغیر

تو تمہارا حافظہ اور اور تمہارا ذہن کس کام آئے گا تمہارے، جب تک خدا کی منشاء ساتھ شامل نہ ہو اور خدا کی منشاء کے حصول کے لئے تمہیں دعا کرنی ہے۔ اس واسطے جو پہلا انعام جو بڑی عقل سمجھ والوں کیلئے ہے، بلکہ مجھے کہنا چاہیئے فرسٹ آنے والے کا جو انعام ہے یعنی جو اوّل تمغہ ہے ایسے ہر تمغہ کے نیچے یہ آیت ہے: وَلَا يُحِيْطُوْنَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ - تو یہ تو ہے اس کا چہرہ۔ اس کی پشت پر اوپر رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ط اور نیچے احمدیہ صد سالہ جوبلی اور جو درمیان کی جگہ ہے اس میں امتحان لکھا جائے گا۔ امتحان کا سن لکھا جائے گا۔ اور نام لکھا جائے گا تمغہ لینے والے کا اور نیچے

احمدیہ صد سالہ جوبلی

اور تاریخ لکھی جائے گی۔ یہ ہے خالص ایک تولہ سونے کا تمغہ۔ یہ پہلا انعام ہے فرسٹ آنے والے کے لئے دسویں سے لے کے ایم اے یا ایم ایس سی تک یہی چلے گا کیونکہ ذہانت ذہانت میں ہم فرق نہیں کر سکتے۔ یہ جو پشت پر لکھا ہوا ہے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ط اور نیچے دوسری تفاصیل وہ اول، دوم اور سوم تمغوں میں سب میں ایک ہی ہے۔ چہرہ جو ہے وہ بدلا ہے۔ جو دوم آنے والا ہے ہمارا کچھ، اس کو جو طلائی تمغہ ملے گا اس میں ۳/۴ تولہ سونا ہوگا۔ پہلے میں ایک تولہ تھا۔ اس میں ۳/۴ تولہ۔ تھوڑا سا فرق کر دیا ہم نے اور ۱۴ ملی میٹر قطر وہی رہے گا۔ منارۃ المسیح۔ حمد اور عزم وہی رہیں گے لیکن نیچے وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ ۔۔۔ الی آخر لکھا ہے یہ دعا لکھی رَبِّ زِدْنِیْ حَقَآئِقَ الْاَشْیَآءِ جو اس طرف توجہ دلاتی ہے کہ میں فرسٹ نہیں آیا مجھے اور سیکھنا۔ میں آگے آجاؤں۔ اس واسطے رَبِّ زِدْنِیْ حَقَآئِقَ الْاَشْیَآءِ یہاں لکھا ہے اور باقی پشت تو ہر ایک کی وہی ہے

اور جو سوم کا تمغہ ہے۔ ایک فرق صرف یہاں کر دیا ہے کہ یہ چاندی کا ہوگا۔ میں نے کہا ہے کانسی کا ہم نہیں استعمال کر رہے۔ اول اور دوم سونے کے تمغے کا وزن علی الترتیب ایک تولہ اور ۳/۴ تولہ۔ سوم کا چاندی کا تمغہ چار تولہ وزنی۔ ۱۴ ملی میٹر سائز وہی ہے جو ساروں کا ہے اور منارۃ المسیح اور حمد اور عزم اور نیچے ہے۔ وَعَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ اور پشت اس کی وہی ہے جو دوسروں کی ہے۔ یہ الفضل بھی ریکارڈ کرے۔ آگے جو دینے والے ہیں وہ اس کے مطابق چلیں گے انشاء اللہ۔

اب جنہوں نے لینے ہیں انعام وہ یہاں دو قسم کے ہیں۔ میں نے بتایا کچھ غلط فہمی ہو گئی۔ میں نے ذمہ داری آپ سے لی میں سمجھا نہیں سکا اس واسطے جو ہمارے پاس تمغے تیار ہیں اس وقت ان میں سے کچھ کانسی کے بن گئے نا۔ تو وہ تو میں نے دینے نہیں تو اس وجہ سے چاندی کا سوم انعام کا تو ہمارے پاس کوئی ہے ہی نہیں۔ دوم انعام ایک ہے اس کے لئے چاندی کا بنا ہوا ہے لیکن اسے ہم نے چاندی کا نہیں دینا اس واسطے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ جو چاندی کے اور کانسی کے تمغے بن گئے ہیں وہ اطفال الاحمدیہ کو کسی موقع پر دے دینے چاہئیں۔ گھر میں تو نہیں رکھنے۔ اچار نہیں ڈالنا ان کا۔ جو ہمارے پاس ہیں۔ ان میں سے ایک آفتاب احمد کو ملے گا (اس موقع پر حضور نے ان کو کھڑے ہونے کا ارشاد فرمایا۔ وہ کھڑے ہوئے تو فرمایا) اوہو! منحنی سا بیچارا! چلو اللہ نے تمہیں بہت کچھ دیا (بچہ ہنس پڑا) ہن پر۔ یہ آفتاب احمد ہیں۔ اور پھر نعیم الحق خان ہیں۔ یہ فیض اللہ چک ضلع گورداسپور کے مہاجر ہیں۔ یہ وہاں سے لٹ لٹا کے آئے تھے اللہ میاں نے کتنا دے دیا۔ محمد لئیق احمد صاحب جام شورو کے ہیں۔

(تمغہ ہاتھ میں اٹھاتے ہوئے فرمایا) یہ تمغے کے ساتھ ایک ربن ہے اس ربن کے اوپر

جماعت احمدیہ کے جھنڈے کے رنگ

ہیں سفید اور کالا۔ جماعت احمدیہ کے جھنڈے کا یہ رنگ کیوں ہے؟ ہر ایک کے ذہن میں یہ سوال آنا چاہیئے۔ طالب علم ہو تم۔ یہ اس لئے ہے کہ جس وقت قادیان میں (بڑا لمبا عرصہ ہوا) میں نیا نیا ولایت میں تعلیم سے فارغ ہو کے آکسفورڈ سے آیا تھا تو ایک کمیٹی بنائی حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔ بڑے بڑے علماء اس میں شامل تھے۔ حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحبؓ اور حضرت میر محمد اسحاق صاحبؓ تھے اور بھی تھے کچھ۔ اور مجھے ایک طالب علم کی حیثیت سے بیچ میں رکھ دیا تھا کہ میں بھی کچھ سیکھوں۔ ہم نے پھر بڑی تحقیق کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں صرف دو جھنڈے استعمال کئے ہیں ایک سیاہ۔ ایک سفید۔ ہم نے ان دونوں کا رنگ اکٹھا کر کے سفید اور سیاہ رنگ دونوں جھنڈے میں شامل کر لئے۔ یہ جو سبز رنگ ہے ہمارے اسلامی ممالک کے جھنڈوں کا یہ بعد میں قائم ہونے والی حکومتوں نے اپنایا ہے بعض حکومتوں نے تو ابھی تک کالا رکھا ہوا ہے وہ ٹھیک ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈوں، جھنڈوں میں فرق ہے۔ ایک قسم کا جھنڈا کالا تھا دوسری قسم کا جھنڈا سفید تھا۔ ہم نے وہ اکٹھا کر دیا تھا۔ وہ اس ربن پہ رنگ ہیں تبرکاً۔ برکت کی غرض سے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھنڈے کے لئے جو رنگ استعمال کئے ان سے

برکت حاصل کرنے کی خواہش

کا اظہار ہے۔ باقی تو تم اپنی دعاؤں کے ساتھ اور خدا تعالیٰ کے قرب سے برکتیں حاصل کرو گے۔ برکت نہ اس ربن نے دینی ہے نہ میں دے سکتا ہوں۔ لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى۔ انسان کو وہی ملے گا جس کیلئے وہ کوشش کرے گا۔ دوسری جگہ اس کی وضاحت کی کہ وہی ملے گا جس کیلئے انسان مقبول کوشش کرے گا۔ کوششیں کرو ہر میدان میں آگے سے آگے بڑھو۔ اب ایک چیز رہ گئی ہے اور وہ ہے انعامات کی تقسیم۔ آج پہلی دفعہ تو میں کرتا ہوں آگے فیصلہ پھر کریں گے آج چونکہ پہلی دفعہ ہے نا۔ ہاں یوں تو نہیں دے دینے انعام بعض ایسے ہیں انعامات جو تیار نہیں۔ میں نے بتایا تھا کہ میں نے بدل دیا۔ آج ہی بدلا ہے اس واسطے تمغے اول کے بھی پورے نہیں ہیں کیونکہ پہلے جو ان کے پاس اطلاع تھی اس کے مطابق تین ہی تمغے چاہئیں تھے تین ہی بنوائے انہوں نے (عبد القادر مبشر صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا) آپ اول آئے ہیں تو آپ کو مل جائے گا۔ اسی طرح۔ دوم کا کوئی نہیں۔ سوم کا کوئی نہیں۔ ساجد سلطان احمد کراچی اور بشارت احمد صاحب کراچی زوالوجی اور تاریخ میں دوم اور سوم آنے والے ہیں۔ قدسیہ ناہید صاحبہ کا پہلے نام تھا۔ انہوں نے ایم ایس سی ریاضی کا امتحان دیا تھا ۷۹ء میں نتیجہ نکلا ہے ان کا نتیجہ بہت پہلے نکل گیا تھا اس واسطے ان کو نہیں ہم شامل کر سکے اس قانون کے مطابق۔ باقی جو کسی کے دل میں خواہش پیدا ہو مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ مجھے لکھ دیا کریں اور میں آپ کی خواہش کے مطابق عمل نہ کروں تو آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیئے کہ میں آپ کی خواہش کے مطابق عمل نہیں کر رہا۔ تو اس ترتیب کے ساتھ آفتاب احمد صاحب، نعیم الحق خان صاحب اور محمد لئیق احمد صاحب کو تو ابھی دے دوں گا میں تمغے۔ اور آپ کو (عبد القادر مبشر بھٹی کو مخاطب کر کے فرمایا) بعد میں مل جائے گا اعلان میں نے کر دیا لیکن اس کے علاوہ قرآن کریم کی تفسیر دینی ہے۔ اس موقع پر میں دے رہا ہوں۔ اس کے علاوہ آج کیلئے میں نے یہ کیا ہے کہ آپ انعام لینے کیلئے میرے پاس آئیں گے آفتاب احمد صاحب آپ لیڈر ہونگے جو کچھ کرنا ہے باقیوں نے آپ کے پیچھے پیچھے کرنا ہے آپ سن لیں اچھی طرح آپ میرے پاس آئیں گے مجھ سے مصافحہ کریں سلام کریں۔ السلام علیکم کہیں میں آپ کو جواب دوں گا پھر میں آپ سے معانقہ کروں گا اس کے بعد میں آپ کو تمغہ پہناؤں گا گلے میں اس کے بعد میں آپ کو تفسیر دوں گا اور میری دعا ہے سب کیلئے اکٹھی کر دوں گا۔ پھر بھی میں دعا کرتا ہوں گا اصل چیز تو قرآن ہے اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْاٰنِ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ ہر خیر جو قرآن میں پائی جاتی ہے خدا تعالیٰ آپ کو حصہ دے ۔۔۔ اس کے بعد حضور نے اسی ترتیب کیساتھ تمغے اور کتب تفسیر کے انعام مرحمت فرمائے اور پھر اجتماعی دعا کرائی۔

عظیم الشان تعلیمی منصوبے کا پہلا اعلان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت سے خطاب

انصار اللہ مرکزیہ ۱۹۷۹ء کی معرکۃ الآراء تقریر کتابی شکل میں "جماعت سے خطاب" کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ اس کا ہر لفظ دل پر نقش کرنے کے قابل ہے اور سطر سطر زندگی کا لائحہ عمل قرار دی جانی چاہیئے۔

یہ کتاب شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ماہ اگست میں مطالعہ کے لئے مقرر ہے۔ خدام الاحمدیہ اور اطفال بھائی اس کا مطالعہ فرمائیں۔ یہ کتاب شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔

قیمت 1/25 روپے ہے۔

(مینیجر شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ)

چندہ وقفِ جدید اور ناصرات

وقفِ جدید کا سال شروع ہوئے سات ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ دفتر اطفال وقفِ جدید کا بجٹ ۱,۲۵,۰۰۰ ہے۔ دفتر اطفال وقفِ جدید میں ناصرات بھی شامل ہیں۔ اور دونوں تنظیموں نے مل کر بجٹ پورا کرنا ہے۔ اس وقت وصولی بہت کم ہے اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھنا ناصرات کا فرض ہے۔ تمام سیکرٹریان لجنہ کا فرض ہے کہ وہ جائزہ لیں۔ کہ ناصرات کی کوئی لڑکی اس چندہ میں حصہ لینے کی سعادت سے محروم نہ رہ جائے۔

نے اس چندہ پر بہت زور دیا ہے۔

اور خواہش ظاہر فرمائی ہے کہ ہر احمدی بچہ اور بچی اپنے اس چندہ میں ضرور شامل ہو۔ رمضان المبارک کے مہینہ میں کوشش کریں کہ ہر وہ بچی جس نے ابھی تک یہ چندہ نہیں دیا چندہ ادا کر دے۔ عہدہ داران ناصرات کا فرض ہے کہ ناصرات تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام اس چندہ کے متعلق پہنچا کر اس چندہ کی اہمیت ان کو سمجھائیں اور وصولی کی رفتار تیز کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو۔!

حساب۔ کیمسٹری۔ فزکس۔ بیالوجی اور عربی پڑھانے سے سروکار رکھنے والے احباب کے لئے خدمت دین کا ایک سنہری موقعہ ہے۔ نائیجیریا میں ان مضامین کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جلد تر نصرت جہاں ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔ اپنے ہمراہ تعلیمی اسناد کے علاوہ مقامی امیر صاحب اور قائد صاحب کی سفارش بھی ہمراہ لائیں

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

دوا
تدبیر ہے اور
دعا
اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد
اصولی علاج کے لئے
مطب
ناصر دواخانہ گولبازار
ربوہ
فون نمبر ۵۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
پاک ٹمبر
۲۵ نیو ممبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸ گھر فون نمبر:۔ ۵۳۵۰۰
(کو ہمیشہ یاد رکھیں)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ممبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور پر
تشریف لائیں
گورنمنٹ کنٹریکٹرز
فون نمبر ۶۸۱۲۶ ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

OBESITY CURE. موٹاپا کیور
HYPERTENTION CURE. ہائی بلڈ پریشر کیور
DIABETES CURE. ذیابیطس کیور
-/15 فی کیور۔ ڈاک ۱/- ایک سو گیارہ کیورز کا ٹریجر فری۔
کیور ٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی۔ ربوہ فون ۶۰۰۱

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی زخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے تاکہ تعمیل میں تاخیر نہ ہو۔
(مینیجر الفضل)

ربوہ آنے کی تاریخیں
۶-۷-۸ اگست
۱۹۸۰ء

مرض ہڈی کے شکار دکھی عورتوں کے لئے۔
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام (ھو الشافی) دواخانہ حکیم نظام جان
فون نمبر ۷۳۹۹۷
زیر نگرانی:۔ حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ۔ فون نمبر:۔ ۷۳۹۹۷

پبلک جنرل سٹور
کمیٹی مارکیٹ ربوہ
فون نمبر:۔ ۴۰۲
حبیب سان۔ دیگر ادویات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تین سال سے آپ کی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
- سکنی و زرعی اراضی
- مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت
کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ
ربوہ
فون نمبر: ۵۳۵

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جانؒ
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ ربوہ
(بالمقابل ایوان محمود)
میں ۳۱ جولائی اور یکم اگست ۱۹۸۰ء کو
مطب فرمائیں گے
جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک
مینجر مشہور دواخانہ ربوہ

مفت
ماہ رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تلاوت کیلئے نظر کی عینک مستحق افراد کو پریذیڈنٹ کی تصدیق پر مفت دی جائیگی
سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس بانو بازار سیالکوٹ فون ۵۶۱۴
حافظ آباد میں نظر و دھوپ کی عینکوں کے لئے
شاہ آپٹیکل سروس کو یاد رکھیں۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی
تجارت کو فروغ دیں۔
(مینجر)

دیانت و امانت میں منفرد ادارہ
فون ۶۶۴
علی اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز
سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
آپ کا خادم **شیخ عبدالخالق** - کالج روڈ - چوک اقصیٰ - ربوہ

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سنیما اچھرہ لاہور - فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
۱۲ - ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائیٹر **میاں عظیم قادر اینڈ سنز**

فون ۳۸۲۲
رہائش اور سرمایہ کاری کے لئے یکساں مواقع
- سرگودھا میونسپل کمیٹی حدود کے اندر
- تمام تر رہائشی سہولتوں سے آراستہ
- نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سے ملحقہ
- ایک بہتر رہائشی منصوبہ
الحمرا پارک
جہاں آپ کو اپنی پسند کے مطابق ایک کنال ۱۰ مرلے ۷ مرلے اور ۵ مرلے کے رہائشی پلاٹس مل سکتے ہیں۔
رابطہ کے لئے:- **الحمرا اسٹیٹس** ۶۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ربوہ
اور
مضافات ربوہ میں
- سکنی - زرعی
- رہائشی مکان
- کوٹھی و پلاٹ
کی خرید و فروخت کے لئے
اپنے قابلِ اعتماد ادارہ کو
خدمت کا موقعہ دیں۔ انشاء اللہ
آپ کا اعتماد بحال رہے گا۔
فضل عمر پراپرٹی ڈیلر
و
برکس سپلائیرز
نزد ریلوے پھاٹک
مسجد اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون دفتر:- ۶۴۰
فون رہائش:- ۵۴۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴